



جب اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندہ کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتا ہے تو اسے دنیا میں ہی سزا دے دیتا ہے اور جب اپنے کسی بندہ کے ساتھ شر کا ارادہ فرماتا ہے تو اسے اس کے گناہ کی سزا دینے سے رکارتا ہے یہاں تک کہ قیامت کے دن اسے پوری پوری سزا دے گا

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: جب اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندہ کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتا ہے تو اسے دنیا میں ہی سزا دے دیتا ہے اور جب اپنے کسی بندہ کے ساتھ شر کا ارادہ فرماتا ہے تو اسے اس کے گناہ کی سزا دینے سے رکارتا ہے یہاں تک کہ قیامت کے دن اسے پوری پوری سزا دے گا
[صحیح] [اسے امام ترمذی نے روایت کیا ہے]

نبی ﷺ بتا رہے ہیں کہ اللہ کا اپنے بندہ کے ساتھ بھلائی کا معاملہ کرنے کی علامت یہ ہے کہ وہ اسے اس کے گناہوں پر دنیا ہی میں سزا دے دیتا ہے یہاں تک کہ وہ دنیا میں سے اسے اسے جاتا ہے اس پر کوئی گناہ ایسا نہیں ہوتا جس کا حساب روز قیامت چکایا جانا ہو کیونکہ جس شخص کا فوری حساب کر لیا جاتا ہے اس کا آخرت میں حساب ہلکا ہو جاتا ہے اور بندہ کے ساتھ شر کا معاملہ کرنے کی علامت یہ ہے کہ اللہ اسے دنیا میں اس کے گناہوں کا بدلہ نہیں دیتا یہاں تک کہ جب قیامت کا دن ہو گا تو وہ گناہوں سے لدا پھندا آئے گا اور اس سے پورا پورا حساب لیا جائے اور جس بدلہ کا وہ مستحق ہو گا وہ اسے ملے گا

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3332>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

